(فن لینڈ کی کہانی)

حیرت انگیز ٹوپی

پیکا اپنے باپ کے ساتھ فن لینڈ کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں رہتا تھا۔ ان کی جھونپڑی میں دو گائیں تھیں۔ اوران کے پاس تھوڑی سی زمین بھی تھی۔ ایک سال فصل خراب ہوگئی۔ ان کے ساتھ گائیں بھی بھوکوں مرنے لگیں تو انہوں نے سوچا ایک گائے بیچ کر دوسری گائے کے چارے کا انتظام کردیا جائے۔

پیکا اس کے بعد اپنی بوڑھی گائے کو لے کر منڈی چلا۔ منڈی کے نزدیک اُسے دو شریر لڑکے ملے جنھوں نے اُسے سیدھا سادہ سمجھ کر اُس کی گائے حاصل کرنے کی کوشش کی اور چلائے ''اے! تم یہ مریل بکری کہاں لے جارہے ہو؟ اے! تم اس بکری کے کیا دام لوگے؟''

پیکا نے لاکھ کہا ''ارے بھائی یہ بکری نہیں گائے ہے'' مگر ہر بار انہوں نے جواب دیا ''ہر ایک تو اسے بکری کہہ رہا ہے ہم کیسے پھر اسے گائے مان لیں۔'' پیکا کی سمجھ میں کچھ نہ آیا۔ آخر کار شریر لڑکے اسے بکری کی قیمت دے کر گائے لے کر چلے گئے۔ ان کے جانے کے بعد پیکا نے سوچا ''اچھا یہ مجھے بیوقوف بنا کر بکری کے بھاؤ گائے لے گئے تا کہ منڈی میں اسے بیچ کر زیادہ روپئے کمائیں۔ یہ دیکھنے کے لیے کہ وہ کیا کرتے ہیں پیکا نے ان کا پیچھا کیا۔

اس نے منڈی میں چھپ کر دیکھا دونوں نے بہت اچھے داموں میں گائے بیچ دی۔

اُسے بہت غصہ آیا اور اُس نے فیصلہ کیا کہ اپنا سارا روپیہ ان سے وصول کر کے رہے گا۔

پیکا ایک ہوٹل میں پہنچا اور ہوٹل والے سے کہا میں اپنے دو دوستوں کے ساتھ کھانا کھاؤں گا کھانے کے پیسے یہ پیشگی لے لو۔ لیکن جب میں کھانا کھا کر چلنے لگوں اور اپنی ٹوپی اتار کر پوچھوں '' کیا

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

کھانے کے دام ادا ہو گئے؟ تو تم جواب دینا ''جی ہاں'' ہوٹل والے نے جواب دیا ''بھلا مجھے پیسے مل گئے ہیں تو میں ہاں کیوں نہیں کہوں گا۔'' اس کے بعد وہ ایک چائے خانے میں گیا اور تین آدمیوں کے پیسے جمع کراکے یہی کہا۔ اس نے بھی یہی جواب دیا۔ پھر وہ ایک مٹھائی کی دکان پر گیا اور یہی کہہ کر پیسے جمع کرائے۔ اس نے بھی یہی جواب دیا۔ اس کے بعد وہ دوڑتا ہوا ان دونوں لڑکوں کے پاس پہنچا اور بولا ''آپ نے مجھے بکری کے بہت اچھے پیسے دئے تھے۔ اس لئے آپ میرے ساتھ چلئے میں آپ کی کچھ خاطر کرنا چاہتا ہوں''۔ دونوں اسے بیوقوف سمجھ کر اس کے ساتھ چل دیئے۔ تینوں مٹھائی کی دکان پر پہنچے دونوں نے خوب مٹھائیاں کھائیں۔ باہر نکلتے وقت پیکا نے سر سے ٹوپی اتار کر اسٹال والے سے

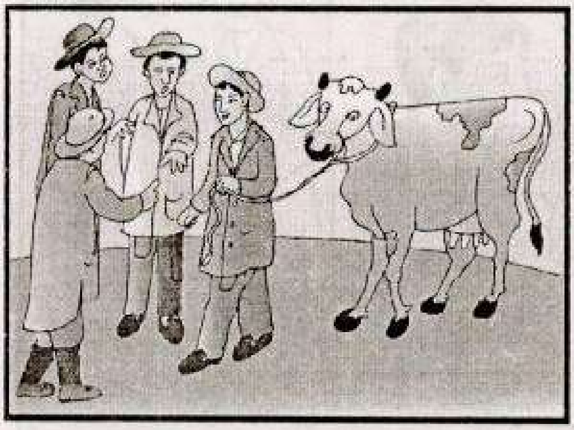

پوچھا ''کیا ہم نے جو کچھ کھایا اس کے دام ادا کر دئے۔ اسٹال والے نے کہا ''جی ہاں۔'' وہ دکان کے باہر آگئے۔ دونوں لڑکوں کو بڑی حیرت ہوئی۔ پیکا نے کہا آیئے اب کچھ ناشتہ کیا جائے۔ وہ ایک ہوٹل میں چلے گئے اور خوب ناشتہ کیا۔ باہر نکلتے وقت پیکا نے ٹوپی اتار کر پوچھا ''کیا میں نے جو کچھ کھایا اس کے دام ادا کر دئے گئے؟'' ہوٹل والے نے جواب دیا ''جی ہاں۔'' جب وہ باہر نکلے تو دونوں لڑکوں سے نہ رہا گیا انہوں نے پوچھا۔

''آخر یہ کیا جادو ہے کہ تم بغیر پیسے دیے جہاں جتنا چاہتے ہو کھالیتے ہو؟ پیکا نے اپنی ٹوپی انہیں دکھاتے ہوئے کہا ''یہ سب اس جادو کی ٹوپی کا کمال ہے۔ مجھے ایک بالشتیے نے دی ہے۔ جب بھی میں کہیں بھی کوئی بھی چیز خریدنے کے بعد ٹوپی اتار کر دکاندار سے پوچھوں گا کہ کیا تمہارے دام مل گئے؟ تو وہ ہمیشہ یہی جواب دے گا۔'' انہوں نے پوچھا یہ ٹوپی تم کتنے میں بیچو گے؟'' پیکا نے کہا میں تو

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

اس سے اپنا پیٹ پالتا ہوں۔ میں بھلا اِسے کیسے بیچ سکتا ہوں'' دونوں نے بے تابی سے کہا'' ہم اپنا سارا روپیہ پیسہ تمہیں دے دیں گے۔'' پیکا نے سنی ان سنی کر دی۔ اور وہ انہیں لے کر ہوٹل

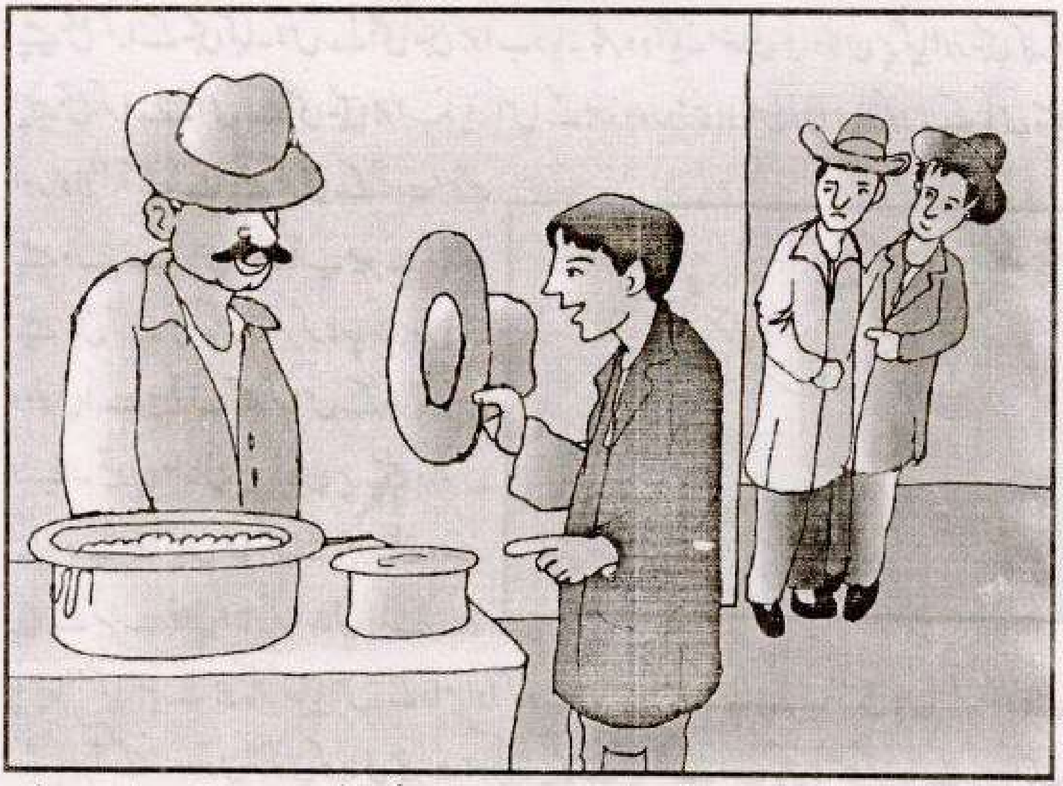

میں چلا گیا۔ جہاں خوب پیٹ بھر کے سب نے دعوت اڑائی۔ نکلتے وقت پیکا نے ٹوپی اتار کر پوچھا'' کیا کھانے کے دام ادا ہو گئے۔'' دکان دار نے کہا'' جی ہاں۔'' اور ہوٹل سے نکل آئے۔ اب تو دونوں لڑکے پیکا کے ہاتھ پیر جوڑنے لگے۔ انہوں نے ٹوپی کے بدلے اپنا سارا روپیہ، گھڑیاں، سونے کے بٹن، تمام اچھے کپڑے اور اپنی دونوں ٹوپیاں پیکا کو دے دیں۔ جنھیں لے کر پیکا فوراً وہاں سے غائب ہوا اور ہنستا ہوا اپنے گھر لدا پھدا پہنچ گیا۔

پیکا کے جانے کے بعد دونوں بدمعاش لڑکوں نے جادو کی ٹوپی ملنے کی خوشی میں کھانے پینے کا فیصلہ کیا۔ اور ایک ہوٹل میں جا کر خوب کھایا پیا۔ باہر نکل کر ایک لڑکے نے پیکا کی ٹوپی اپنے سر سے

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

اتارتے ہوئے ہوٹل کے مالک سے پوچھا'' کیا جو کچھ میں نے کھایا اس کے دام ادا کردئے گئے ؟'' ہوٹل کے مالک نے آنکھیں نکال کر کہا۔'' بالکل نہیں!''

یہ سن کر دوسرے لڑکے نے گھبرا کر جلدی سے ٹوپی پہلے لڑکے سے لے لی اور بہت احتیاط سے دوبارہ پھر اس کو اپنے سر سے اتار کر ہوٹل مالک کے سامنے کرتے ہوئے زور سے پوچھا۔

'' جناب عالی! کیا جو کچھ ہم نے کھایا ہے اس کے دام آپ کو مل گئے؟''

دوبارہ یہی بات سننے کے بعد ہوٹل کے مالک کا پارہ چڑھ گیا۔ اس نے ٹوپی چھین کر پھاڑ ڈالی اور ڈنڈا اٹھا کر مارتے مارتے دونوں کا بھرکس نکال دیا۔ اتنا ہی نہیں اس کے بعد ان کے کپڑے بھی اتار کر ٹھوکریں مار مار کر انہیں ہوٹل سے نکال دیا۔ (ماخوذ)

-☆-

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

لفظ		معنی
شریر	-	بدمعاش، شرارتی
مریل	-	بہت کمزور
پیشگی قیمت	-	کسی چیز کا دام پہلے ہی ادا کردینا
بالشتیے	-	بونا آدمی

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

پارہ چڑھ جانا - بہت غصہ آنا
منڈی - بازار
بیوقوف - بدھو، بے عقل
حیرت - حیرانی، تعجب
عالی - بڑا۔ مرتبے والا
بُھرکس نکالنا - مار کر حلیہ بگاڑ دینا

غور کرنے کی باتیں:

اس کہانی کو آپ نے غور سے پڑھا۔ یہ فن لینڈ کی کہانی ہے۔ اس میں جیسی کرنی ویسی بھرنی والا محاورہ سچ ثابت ہوا ہے۔ یعنی کسی آدمی کا نقصان کرنا یا اُسے دھوکہ دینا اچھی بات نہیں ہے۔ ایسے لوگوں کو ایک دن خود دھوکہ کھانا پڑتا ہے۔ اس کہانی میں جس طرح شریر لڑکوں کو سزا ملی اسے یاد رکھنے کی ضرورت ہے۔ اور ایسی بری عادتوں سے بچنا چاہیے۔

سوچئے اور بتائیے:

۱۔ حیرت انگیز ٹوپی کس ملک کی کہانی ہے؟
۲۔ پیکا کون تھا؟
۳۔ شریر لڑکے پیکا سے کیا بولے؟

ان لفظوں سے جملے بنائیے:

جادو حیرت دعوت ٹوپی پیٹ ناشتہ

ان سوالوں کے جواب دیجیے:

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

۱۔ پیکا منڈی کیوں جا رہا تھا؟

۲۔ پیکا کیسے بے وقوف بنا؟

۳۔ شریر لڑکوں کو پیکا نے کس طرح سبق سکھایا؟

۴۔ ہوٹل کے مالک نے شریر لڑکوں سے کیا سلوک کیا؟

نیچے لکھے محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

آنکھیں نکالنا۔

سُنی ان سُنی کرنا۔

پارہ چڑھنا۔

بھرکس نکالنا۔

خالی جگہوں کو دیے ہوئے الفاظ سے بھریئے:

۱۔ پیکا فن لینڈ کے ایک چھوٹے سے .... میں رہتا تھا (گاؤں / شہر)

۲۔ وہ گائے کو لے کر .... کی طرف چلا (منڈی / دُکان)

۳۔ میں آپ کی کچھ خاطر .... چاہتا ہوں (کرنا / دیکھنا)

۴۔ آیئے ناشتہ .... جائے (کیا / کھایا)

خود کرنے کے لیے

یہ کہانی اپنے گھر میں چھوٹے بھائی بہنوں کو سنایئے۔ اور ایسی ہی کوئی دوسری کہانی تلاش کیجیے۔

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)